



نماز جنازہ کے بعد تعزیت

سوال: ایک شخص نماز جنازہ میں شریک ہوا تو اس کا دوبارہ تعزیت کے لیے جانا مسنون ہے یا نہیں؟

الجواب وبالله التوفیق

حدیث مبارکہ میں ایک مؤمن کے دوسرے مؤمن پر چند حقوق بیان کیے گئے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جب وہ فوت جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کی جائے، جب کہ تعزیت میت کے اہل خانہ کے لیے تسلی اور صبر کی تلقین کا نام ہے کیونکہ وہ مصیبت زدہ ہوتے ہیں اور احادیث مبارکہ میں مصیبت زدہ کی تعزیت کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ تعزیت جنازہ سے پہلے بھی کی جاسکتی ہے اور بعد میں بھی، لیکن افضل یہ ہے کہ بعد میں کی جائے، البتہ اگر جنازہ کے دوران ایک مرتبہ میت کے رشتہ داروں سے تعزیت کر دی تو دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ، يَعُودُهُ إِذَا مَرَضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيَسْمِتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ»۔ (سنن الترمذی، باب ما جاء في تسميت العاطس، رقم الحديث: 2737)

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «من عزى مصابا فله مثل أجره»۔ (سنن ابن ماجه، باب ما جاء في ثواب من عزى مصابا، رقم الحديث: 1602)

(ومما يتصل بذلك مسائل) التعزية لصاحب المصيبة حسن، كذا في الظهيرية، وروى الحسن بن زياد إذا عزى أهل الميت مرة فلا ينبغي أن يعزیه مرة أخرى، كذا في المضمرة و وقتها من حين يموت إلى ثلاثة أيام ويكره بعدها إلا أن يكون المعزى أو المعزى إليه غائبا فلا بأس بها وهي بعد الدفن أولى منها قبله وهذا إذا لم ير منهم جزع شديد فإن رأي ذلك قدمت التعزية ويستحب أن يعم بالتعزية جميع أقارب الميت الكبار والصغار والرجال والنساء إلا أن يكون امرأة شابة فلا يعزىها إلا محارمها، كذا في السراج الوهاج. (الفتاوى الهندية، الفصل السابع في الشهيد، ج: 1، ص: 183)

الجواب صحيح
مجمع الفتاوى
دار الافتاء
پشاور

الجواب صحيح
مجمع الفتاوى
دار الافتاء
پشاور

کتبہ: سعد سعود جان | 32
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور